ڈاکٹر خالد محمود سومرو کی شہادت

حضرت مولانا اللہ وسایا

جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے ناظمِ اعلیٰ حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود سومرو 29 نومبر 2014ء فجر کی سنتوں میں بحالت سجدہ شہید کر دیئے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

صوبہ سندھ کے بزرگ عالم دین اور نامور استاذ الاساتذہ حضرت مولانا علی محمد حقانیؒ، بانی جامعہ اشاعۃ القرآن والحدیث لاڑکانہ کے صاحبزادوں میں ایک صاحبزادہ کا نام خالد محمود تھا۔ خالد محمود صاحب نے دینی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی اور پھر اسکول و کالج کی تعلیم کی راہ پر چلے اور بڑھتے چلے گئے۔ چانڈ کا میڈیکل کالج لاڑکانہ سے ایم بی بی ایس کیا۔ آج اس مادی دور میں کیا یہ باور کرانا ممکن ہے کہ جب دنیا ایم بی بی ایس ڈاکٹر بننے کو ترستی ہے۔ آپ نے ڈاکٹری کا امتحان پاس کرنے کے باوجود دینی و تبلیغی خدمات کا راستہ اختیار کیا اور پھر دنیا کے ڈاکٹروں کو کیا عزت حاصل ہوگی جو دنیا پر دین کو مقدم کرنے کے صدقہ میں اللہ رب العزت نے ڈاکٹر خالد محمود سومرو کو نصیب فرمائی۔

ڈاکٹر خالد محمود صاحب نے میدان خطاب میں قدم رکھا تو اپنے اندازِ خطابت کے بانی کہلائے، پہلے لاڑکانہ پھر سکھر ڈویژن، پھر اندرون سندھ پھر پورے سندھ پھر پاکستان پھر دنیا میں اپنی خطابت کے بلند و بالا جھنڈے گاڑ دیئے۔ جہاں جاتے اپنے اندازِ خطابت سے لوگوں کے دلوں میں مقام پیدا کر لیتے۔ آپ کو قدرت نے ایسی خوبیوں سے نوازا تھا کہ آپ بجا طور جوہر دلعزیز شخصیت بن گئے۔ جمعیۃ علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے سیاسی کام کا آغاز کیا۔

پیر طریقت حضرت مولانا عبدالکریم بیر شریف، مولانا شاہ محمد امروٹی اور حضرت مولانا سائیں محمد اسعد محمود ہالیجوی، حضرت مولانا سائیں عبدالغفور قاسمی کی قیادت میں بڑھتے چلے گئے۔ پھر یہ وقت بھی آیا کہ کراچی سے ادبازہ اور مٹھی